وزٹ کرتا یعنی دیکھتا رہے اور معلوم کرے کہ آیا وے خبردار ہین اور اپنے حکم کو سمجھتے ہین۔ جب وہ ان مطلبون کے لیئے جاوئے تو اُس کو چاہیئے کہ اُس افسر یا عہدہ دار کو جو اسکے بعد کمان کرنے والا ہو سپرد کر جاے اور رات کے وقت پکٹ کو ہرگز نہ چھوڑے۔

رات کے وقت گھوڑون کی کاٹھیان اور لگام ہرگز نہ اُتاری جائین مگر دن کو جب کچھہ خطرہ معلوم نہ ہو۔ تنگ ڈھیلے کر دیئے جائین اور ایک وقت ایک تہائی گھوڑون کی کاٹھیون کی جگہہ پیٹھ پر بدل دی جاے اور خصوصاً بارش کے دن گھوڑون کے کان کھینچ دینے چاہیئین اور اون کی ٹانگین اور پیٹ اور چھاتی ہاتھون سے ملنی چاہیئین۔

ایک وقت ایک تہائی گھوڑون کو دانہ اور پانی دیا جاوئے زیر نگرانی ایک عہدہ دار کے جو اس بات کا ذمہ وار ہے کہ کوئی بدانتظامی نہ ہو اور وہ گھوڑے جن کو دانہ اور گھاس وغیرہ دینا ہو اس مطلب کے لیئے باقی گھوڑون سے دور لے جانے چاہیئین اور دن کو تپرولون کے واپس آنے تک کسی گھوڑے کو گھاس دانہ نہ دیا جاوئے۔

کوئی جوان پکٹ سے علیحدہ نہ ہووے اور وہ جن کی نوکری نہ ہو جہان تک ممکن ہو دن کو سُلا دیئے جائین تاکہ رات کے وقت زیادہ خبردار رہین۔

اگر آگ کی اجازت ہو تو کسی پوشیدہ جگہہ مین جلانی چاہیئے۔

کسی قسم کا شور یا بگل کی آواز پکٹ مین نہ کی جاوئے۔

پکٹین کوئی سلامی نہین دیتین مگر کمانیر اپنی بابت کسی بڑے افسر کو جو اسکی پوسٹ مین آوے رپوٹ کرتا ہے۔

عموماً دن چڑھے پکٹون کی بدلی کی جاتی ہے۔ نئی پکٹ اگلی پکٹ کے ساتھ ہی کھڑی ہوتی ہے اور دونو افسر اکٹھے ہوکر وڈیٹون کی بدلی کرنے کو جاتے ہین اور آپ دن والی لین پر لگائے جاتے ہین اور بدلی کے وقت بدلنے والا افسر ہر ایک بات بابت پوسٹ کی نہایت مختصر طور پر بدلی کرنے والے افسر کو بتا دیتا ہے اور اگر کوئی خاص حکم ہون و لکھکر دیے جاتے ہین۔ جب بدلی ہو رہی ہو دونو پکٹون کے رکنا یٹرنگ پٹرولین اکٹھی جاتی ہین تاکہ وے جن کو معلوم ہے نئی پٹرولون کو زمین وغیرہ دکھادین جب پٹرولین واپس آجائین تو اگلی پکٹ لوٹ آتی ہے۔

ہر روز کوچ مین اوٹ پوسٹون کی بدلی نہین کی جاتی بلکہ وے قایم رہتے ہین۔ جب تک اڈونس گارڈ لین سے نہ گزر جائے یا وقت ریٹیریٹ کرنے کے جب تک اون کو بھی پیچھے ہٹنے کا حکم نملے۔

وڈیٹ اور کساک پوسٹ

وڈیٹ دو دو یا ایک ایک کھڑے کیئے جاتے ہین جس طرح کہ پکٹ یا کساک پوسٹ اون کی بدلی کرین۔

کساک پوسٹون کا یہ انتظام ہے کہ ہر ایک اکیلے وڈیٹ کے واسطے اسکے نزدیک ہی ریلیف لگائے جاتے ہین اور یہ ریلیف ایک عہدہ دار یا دفعہ دار کے ماتحت سپاہی کے زیر کمان ہوتے ہین اور اسمین بڑے فایدے یہ ہین کہ جوان کم لگتے ہین اور جوان اور گھوڑے بچے رہتے ہین اور پکٹ کی جگہہ بھی نہین رہتی ہے۔ کساک پوسٹ خصوصاً اون

جگہون کے لائق ہین جہان وڈیٹ کی بدلی کرنا اور اوسکو بار بار دیکھنا مشکل ہے یا جہان پر وڈیٹ آس پاس کے پوسٹون یا پکٹ سے نظر نہین آسکتا۔

وڈیٹ جب لگائے جائین تو عموماً مونٹ رہین مگر چونکہ وے اکثر اپنے کام ڈسمونٹ ہوکر بھی بخوبی کرسکتے ہین اس لیے پکٹ کے کمانیر کا اختیار ہے خواہ کسی طرح اون کو کہڑا کرے۔

وڈیٹ ایسی طرح کہڑے کیئے جائین کہ جہانتک ہو سکے دُور تک دیکھتے رہین مگر خود نظر نہ آئین اس لیے دن کو کسی درخت یا دیوار وغیرہ کی آڑ مین کہڑے کرنے چاہئین اور رات کو کسی نیچی زمین مین تاکہ کوئی شخص جو اوپر سے اون کیطرف آتا ہو بخوبی دکھائی دے سکے۔ مگر درختون یا بہتے ہوئے پانی یا چکیون کے نزدیک نہ ہون کیونکہ رات کو صرف سُننے پر بہروسہ ہوتا ہے اور ہوا کی کھڑکھڑاہٹ اور پانی کی آواز سے اون کے درمیان مین خلل پڑجائے گا۔ اس غرض سے کہ آندہی یا بارش والے دن یا رات کو گھوڑون کے گھومنے کے وقت وڈیٹ اصلی سمت سے بہول نہ جائین ایک نشان اُس طرف جس کو نگاہ رکھنا ہو زمین پر یا کسی نزدیک والی جگہہ پر کردینا چاہیئے۔

وڈیٹون کے لیئے عام حکم یہ ہین اور جو انون کو اوٹ پوسٹ ڈیوٹی پر جانے سے پہلے ان سے واقف کردینا چاہیئے۔

(۱) اپنی بندوقین بہرے ہوئی اور اوٹونس پر۔ اور بلم ٹریل پر۔ اور جہنڈیان لپیٹے ہوئے رکھین۔

(۲)۔ کوئی غیر ضروری شور یا حرکت نہ کرین۔ اور سوائے اوٹ پوسٹون

اور پکٹ کے کمانیرون اور اون شخصون کے جو اون کے ساتھہ ہون
اور پٹرولون کے کسی غیر شخص کو وڈیٹون کے سلسلہ سے گذر کر نہ اندر
آنے دین اور نہ باہر جانے دین - اور نہ اس کے ادھر اودھر
پھرنے دین -

(۳) کوئی اور شخص جو دن کو کسی طرف سے ان کی پوسٹ کے قریب
آتے ہون جب ابھی تب یا چالیس گز دور ہون ہالٹ کا حکم دین - اور
ایگزیمیننگ پوسٹ کیطرف بھیجین - اگر یہ حکم بلا عذر نہ مانا جائے تو اونپر
بندوق چلاوین -

(۴) تمام جماعتین جو رات کو کسی طرف سے پوسٹ کے قریب آتی ہون
اون کو یہ حکم دینا چاہئے وو ہالٹ اڈوَنس وَن ٹین گو دی پیرول اور
کونٹر سائین" - پیرول اور کونٹر سائین جہان تک ہو سکے باریک آواز سے
دیئے جائین - اور جو شخص بلا عذر ان حکمون کو نہ مانین اونپر بندوق
چلانی چاہئے -

(۵) - اگر کوئی زمین درمیان دو متصل کے وڈیٹون کے دونون سے
کسی کو دکھائی نہ دے تو اون دونون مین سے ایک وڈیٹ اکثر
اس پر پٹرول کرے اور اگر کساک پوسٹ ہون تو ایک جوان ریلیف
مین سے پٹرول کرے -

(۶) اگر وڈیٹ کوئی چیز دکھانی چاہئے تو وہ اشارہ کے طور پر اپنا ہاتھہ
کھڑا کرے یا لکھاوٹ سنتری یعنی پکٹ والے سنتری کو کوئی ایسا
ہی اشارہ کرے جس سے وہ اس کیطرف دیکھے اور اوسی وقت ایک
پٹرول غوبہ ابجیکٹ تین سے بھیجی جائے گی - اگر اتفاق سے یہہ

اشارہ نظر نہ آوے تو ن رسالہ کے واسطے دہنا اور پلٹن کے واسطے بائیان اور ملی ہوئی فوج کے لیئے ہندسہ 8 کی شکل کا چکر کاٹے - اور دشمن کی تعداد اور اُسکی آمد کی جلدی کے موافق قدم تیز کرے - اور اگر کساک پوسٹ ہون تو یہ کام زیادہ آسانی اور موثر طور سے ہو سکتا ہے یعنی ایک جوان پکٹ کو خبر دینے کے لیئے چلا جائے سخت ضرورت کے بغیر چکر نہ کاٹنا چاہیئے - کیونکہ اس سے تمام اوٹ پوسٹ والی فوج مین ہل چل پڑ جاتی ہے -

(۷) - اگر کوئی آس پاس کے وڈیٹ چکر کاٹین تو وڈیٹ کو چاہیئے کہ خود چکر کاٹ کر اَورون کو بھی یہی اشارہ دکھائے -

(۸) اگر دشمن بے خبر آکر حملہ کر دے تو وہ پکٹ اور دوسرے وڈیٹون کو ادہر متوجہ کرنے کے لیئے ریٹائر کرنے سے پہلے بندوق چلائے اور صرف وہی وڈیٹ پیچھے ہٹین جو مجبور ہو جائین -

(۹) - سنگل وڈیٹ کسی بہانہ سے اپنی جگہہ نہ چھوڑین اور ڈبل وڈیٹون مین سے ایک وقت صرف ایک جوان خبر دینے یا سلسلہ کے نہ نظر آنے والی زمین پر پٹرول کرنے کے لیئے جائے -

(۱۰) کوئی سلامی نہ دی جائے -

خاص حکم واسطے ہر ایک پوسٹ کے پہلے بیان ہو چکے ہین -

پکٹ کا لُک اوٹ سنتری

اس کام پر ایک جوان دن کو ڈسمونٹ ہو کر اور رات کو مونٹ ہو کر لگایا جاتا ہے اور وہ دونو موقعون پر ڈ - آرمس کر کے بندوق بھری ہوی

رکھتا ہے اور وڈیٹون کے تمام اشارون وغیرہ کی بابت خبر دیتا ہے۔ و
سلامی نہین دیتا۔ اور صرف رات کو ٹوکتا ہے۔

ایگزمیننگ پوسٹ

یہ بڑے رستہ پر لگایا جاتا ہے اور عموماً نزدیک والے وڈیٹ کے
رلیفون یعنی ٹہل کرنے والون سے بنتا ہے اور زیر کمان ایک چُنے
ہوئے عہدہ دار کے ہوتا ہے جو حتے الامکان ملک کی بولی بولتا ہو
اور پکیٹ کے کمانیر سے خاص حکم اوسی کو ملتے ہین۔ سوائے اوٹ پوسٹون
اور پکیٹ کے کمانیرون اور اون شخصون کے جو اون کے ساتھ ہون او
نیز پٹرولون کے کوئی شخص بغیر ایگزمیننگ پوسٹ کے وڈیٹون کے
سلسلہ کی کسی جگہ سے نہ گذرے۔ وہ عہدہ دار ہر ایک شخص کو جو اندر
یا باہر جانا چاہتا ہو دیکھے اور موافق اپنی ہدایات کے اجازت دیوے یا
اس سے انکار کرے۔

اگر صُلح کی جھنڈی سامنے آئے تو بڑے افسر سے حکم آنے تک اوسکو
ایگزمیننگ پوسٹ پر روک دیا جائے اور اگر جھنڈی کو لین مین داخل
ہونے کی اجازت ملے تو پہلے ہوشیاری سے جھنڈی بردار کی
آنکھین بند کی جائین اور پھر اُسکو ہمراہ اسکارٹ کے کسی حکمدار رستہ
سے اوٹ پوسٹون کے کمانیر کے پاس لے جائین۔ اور کوئی شخص
کسی بہانہ سے کسی قسم کی بات چیت اوس کے ساتھ نہ کرے سوائے
بڑے افسر کے۔

قیدی اور بھگوڑے ایگزمیننگ پوسٹ سے پکیٹ کے کمانیر کے پاس

بہیجے جائین اور وہ اون سے حال احوال پوچھکر ہمراہ اسکارٹ کے
اوٹ پوسٹون کے کمانڈر کے پاس بہیج دے اور ایک رپوٹ بہی
ساتھہ ہی روانہ کرے - اور ڈیٹون کے سلسلہ کے نزدیک آنے کی
اجازت دینے سے پہلے اون سے ہتہیار رکھا دیئے جائین -

ڈیٹیچڈ پوسٹ

اسکی نفری عموماً ۵ سے ۱۰ جوان تک زیر کمان ایک عہدہ دار کے ہوتی
ہے اور یہ بہی چہوٹی قسم کی ایک پکٹ ہے . در اس مین پکٹون کے
قاعدے برتے جاتے ہین - ایسا پوسٹ اکثر اوٹ پوسٹ لین کے
فلنک کے فرنٹ یا ریر پر اشلان مین لگایا جاتا ہے - تاکہ کسی خاص
جگہہ یا سڑک کو دیکھے جہان سے دشمن فلنک کو گہوم کر آوے (بشرطیکہ
فلنک کسی قدرتی روکاوٹ یعنی ٹیلہ - دلدل یا دریا تک نہ پہیلا ہوا ہو)
یا دو پکٹون کے درمیان جو بہت دور ہون خبر رسانی کے واسطے سلسلہ
جاری رکھے - عہدہ دار کو اسی پکٹ کے کمانڈر سے جس مین سے وہ لگایا
جاے ان باتون کے لیئے خاص ہدایتین ملتی ہین -

وزٹنگ پٹرول بین اور ریلیف

پہلی مین عموماً دو جوان ہوتے ہین اور اکثر بدلی کے وقت وڈیٹون کی
لین اور آس پاس کی پکٹون مین یہ بات دیکہنے کے لیئے جاتے ہین کہ
کیا سب کچہ درست ہے - پٹرول اور ریلیف دونو ڈیٹون کے
سلسلہ کے اندر یعنی اپنی فوج کیطرف حتے الامکان آڑ مین چلتے ہین اور

دن کے وقت اُن کو نہ ٹوکنا چاہیئے - سوائے بہت سخت موسم کے
یا جب جوان بہت تھکے ہوئے ہون وڈیٹون کے ہر دو سرے
گھنٹہ بدلی کی جائے - بدلی ٹھیک اُوسی طرح سے کی جاتی ہے - جیسے
ایک معمولی پوسٹ کے سوائے اس بات کے کہ جب بدلی ہو رہی ہو
تو ایک جوان اپنی فرنٹ کو دیکھتا رہے - اور باقی جہان تک ممکن ہو
آڑ مین رہین -
اگر مناسب ہو تو ہمیشہ کساک پوسٹون سے ہر گھنٹہ بدلی کر دی جایا کرے -

رکنائیٹرنگ پترولین

ان مین دو سے تین جوان تک زیر کمان ایک عہدہ دار کے ہوتے
ہین اور وے وڈیٹون کے سلسلہ سے باہر زمین اور دشمن کا رکنائیٹر
کرنے کے لیئے لگائے جاتے ہین - کوئی سبزی گھوڑے سوائے
برساتی یا دُھندلے یا برفانی موسم کے یا ہنہنانے والے گھوڑے
نہ بھیجے جائین اور اس کام کے واسطے جوان اور گھوڑے دونو خاصکر
چُننے چاہیئن - اور وے ایسا انتظام کرین کہ اون کے ہتھیار اور
کیل کانٹی کی آواز نہ دبے اور نہ دھوپ مین چمکین -
پکٹ کا کمانیر ہر ایک پترول کو مندرجہ ذیل باتون کی بابت حکم سنائے :-
(۱) کتنی دُور جانا ہے - اگر ٹھیک دشمن کا سامنا ہو تو یہ بات
ضروری نہین کیونکہ جہان تک ہو سکے پترولین ہمیشہ دشمن کی لین کے
نزدیک پہونچتے ہین -
(۲) ٹرک یا عام سمت جس پر وے جاتے ہوئے اور آتے ہوئے چلین

(۳) زمین جو خاصکر اُنہون نے ملاحظہ کرنی ہے۔
(۴) قریباً کس وقت وہ اون کے واپس آنیکا منتظر رہے گا۔
دن کو وے بڑی بڑی سڑکون اور آباد جگہون سے دُور دُور رہین۔ اور جہان تک ہو سکے آڑ مین چلین۔ اون کو چاہیے کہ اکثر زمین کو دیکھنے کے لیئے کسی آڑ مین ہالٹ کرین تاکہ اگر ضرورت پڑے رہبری کر سکین اور نیز اگر دشمن نظر آ سکے تو اُس کو بہی دیکھین۔
اگر دشمن کی پٹرول دکھائی دے تو وے اپنے آپ کو چھپا کر اُس کی حرکات کو دیکھین۔ اگر کوئی اپنی پٹرول مل جائے تو اس کو نہ ٹوکین۔ مگر جو کچھہ ہر ایک نے دیکھا ہو اُس سے ایک دوسرے کو مطلع کر دین۔ مگر ایسا کرتے ہے پہلے آڑ مین ہو جائین۔ اگر وے ایک بڑی فوج دشمن کی لین سے نکلتی ہوئی دیکھین تو فوراً ایک جوان خبر دینے کے لیئے روانہ ہو اور باقی کسی آڑ مین ہو کر اُسکی حرکات کو دیکھتے رہین۔
ایک ٹوٹی پہوٹی زمین مین اگر وے دیکھین کہ اون کے گہوڑون نے کان کہڑے کر لیئے ہین یا چونک پڑے ہین تو یہ بہی ایک قسم کی مدد ہے کیونکہ گہوڑون کو عموماً دوسرے گہوڑون یا جوانون کے نزدیک ہونے کی خبر ہو جاتی ہے (خاصکر اگر وے کسیقدر چھپائے ہوئے ہون) پیشتر اِسکے کہ وے اون کے سوارون کو نظر آ دین یا معلوم ہووین۔ رات کے وقت ایک جوان اکثر ڈسمونٹ ہو کر زمین کے ساتھہ اپنا کان لگائے کیونکہ چلتے ہوئے گہوڑون یا جوانون کی آواز زمین پر بہ نسبت ہوا کے زیادہ پہلے پہونچتی ہے۔ کتون کے بہونکنے سے بہی اکثر غیر شخصون کا قریب ہونا ثابت ہوتا ہے ؞

اون کو یاد رکھنا چاہیے کہ اُن کا کام دیکھنا ہے نہ کہ لڑنا۔ اور لڑنے سے ہمیشہ باز رہنا چاہیے جب تک دشمن کو قید کرنے کا حکم نہ ملے یا دشمن بے خبر نہ آن پڑے۔

واپس پہرتے وقت وے اکثر کسی آڑ مین سڑکون وغیرہ کے موڑون پر اس بات کا یقین کرنے کے لیئے ہالٹ کرین کہ اون کے پیچھے تو کوئی نہین آرہا ہے۔ اکثر دشمن کی واپس جاتے ہوئے پترول کے پیچھے پیچھے خبرداری کے ساتھہ چلے جانے سے دشمن کی لین تک بہی رسائی ہوسکتی ہے۔ اگر کوئی پترول دشمن کی لین کے نزدیک پہونچنے مین کامیاب ہوجائے تو وہ اپنے آپ کو چہپالین اور مندرجہ ذیل باتون کے دریافت کرنے کی کوشش کرین۔

(۱)۔ دشمن نے کتنے اور کہان پر وڈیٹ لگائے ہین۔ اس بات کے دریافت کرنے کے لیئے سب سے عمدہ موقع یہ ہے کہ جب بدلی ہورہی ہو تو دیکھہ لیا جائے۔

(۲)۔ قسم اوس زمین کی جو وڈیٹون کے فرنٹ مین اور نیز اون کے درمیان مین ہے یعنی اون وڈیٹون مین سے کسی ایک کے فلنک پر جا پہونچنے یا پکیٹ پر بے خبر حملہ کرنے کا کوئی عمدہ موقع ملتا ہے یا نہین۔

(۳)۔ پکیٹ کہان پر ہے۔ اکثر یہ بات آگ کے دہوئین یا اوس رستہ سے جس پر ریلیف اور پترولین لوٹتے ہوئے چلین معلوم ہوسکتی ہے۔

(۴)۔ دشمن کی پترولین کس وقت روانہ ہوتی ہین۔ اون کی نفری

کتنی ہے اور اکثر کس راستہ پر وے چلتی ہین -
رات کو وے پر دل اور کونٹر سائن سننے اور آ تمون کو دیکھکر مین باڈی کی جگہہ کو معلوم کرنے کی کوشش کرین - ایسا کرنے کے واسطے اکثر یہ مناسب ہے کہ ایک جوان ڈسمونٹ ہوکر گھٹنون کے بل جہان تک ہوسکے نزدیک جائے تاکہ گھوڑون کے سمون کی آواز سے دشمن کو اون کی موجودگی کا حال معلوم نہ ہوجائے -
کم نفری والی پکیٹون کے ساتھہ رکنائیٹرنگ پترولین علاوہ اپنے کامون کے وزٹنگ پترولون کے کام بہی کر سکتی ہین -

سپورٹین

اکثر ملی ہوئی فوج مین سپورٹین پلٹن سے لگائی جاتی ہین -
یہ بات موقع پر موقوف ہے کہ آیا دن اور رات دو تو وقت یا صرف رات کو پلٹن کی سپورٹین لگائی جائین - اور صرف رسالہ کی حالت مین وے اون سکوڈرون کے باقی بچے ہوئے جوانون سے بنائی جاتی ہین جن مین سے پکیٹین لگائی گئی ہون - بچاؤ کا انتظام پلٹن اس طرح پر کرتی ہے کہ ایک پیدل سنتری لگایا جاتا ہے اور سڑکین بند کردی جاتی ہین اور جب ممکن ہو عارضی قلعہ بندی کی جاتی ہے - مناسب جگہہ سپورٹ کی بلحاظ اپنے سکشن کی پکیٹون کے اوسی طرح پر ہے جیسے کہ پکیٹون کی جگہہ واسطے ڈڈیٹون کے ہے اور اُس کے لیئے جگہہ کے انتخاب کرنے مین بہی وُہی باتین ملحوظ رکھنی چاہیئن جو جو قاعدے بابت کہانا پکانے اور گھوڑون کو دانہ گہاس دینے اور پانی پلانے کی

پکٹون کے واسطے بیان ہو چکے ہین وہی سپورٹون کے لیئے بھی ہین۔

اکثر سپورٹ مین سے وزٹنگ پٹرولین پکٹون کی طرف بھیجنی چاہیئن اور ایک پٹرول ہمیشہ تیار رہے تاکہ کسی گولی کے چلنے یا کسی اَور ہل چل کا جو پکٹون مین نظر آوے سبب دریافت کرنے کے لیئے جاے۔

ریزرو اوٹ پوسٹون کے

یہ اوٹ پوسٹ کے کمانیر کے زیر کمان ہے اور اسی فوج کے ذریعہ سے دشمن کا تھا خاصکر روکا جاتا ہے اور ضرورت کے وقت زیادہ آگے والے پوسٹون کی نفری بھی اسی سے بڑھائی جاتی ہے۔ ایک ملی ہوئی فوج کے ہمراہ اُس سکوڈرن کے باقی جوان جس مین سے پکٹین لگائی گئی ہین ریزرو کے ساتھہ رہین گے اور خبرین لے جانے کے لیئے ہر ایک انفنٹری پوسٹ کو دو یا تین اڑدلی دین گے اور ان جوانون کو کسی اَور کام پر لگانا بالکل منع ہے۔ کوئی خاص پٹرول بھی اسی سکوڈرن مین سے نکلے گی۔ اگر توپخانہ کسی خاص درہ وغیرہ کو بچانے کے لیئے ہے تو توپین فیر کرنے کے پوزیشن مین تیار رہین۔ مگر اَور تمام حالتون مین کسی بڑے رستہ کے نزدیک اون کی پٹیان جدا کر دی جائین۔ اور کسی صورت مین اون کو بند جگھہ مین نہ رکھا جائے۔

جس قدر ضرورت ہو اوسی قدر سنتری لگائے جائین اور پٹرولین بھیجی جائین

اور پانی پلانے کی پکٹون کے واسطے لکھے گئے ہین وہی ریزرو کے لیئے بھی ہین - مگر جوان صرف اپنا ہی کہانا نہ پکائین اور اپنے ہی واسطے لکڑی اور بہوسہ وغیرہ نہ لائین بلکہ ہمیشہ یہی کام پکٹون کے لیئے بھی اور اگر ہو سکے توسپورٹون کے لیئے بھی کرین -

باب سوم

کیولری ڈویژن یا برگیڈ جو فوج کے آگے آڑ بنا کر چلتا ہے

ایک علیحدہ کیولری ڈویژن یا برگیڈ کا یہ کام ہے کہ اپنی فوج کی حرکات کو جبکہ وہ دشمن کی حرکات کو معلوم کرنے کی کوشش کر رہی ہو چھپائے اور اس طرح اُس فوج کے لیئے جس کے تئین وہ آڑ بناتا ہے جنگی فن کے رو سے اڈوانس (ریر) گارڈ بن جاتا ہے - مگر جب ایک کیولری ڈویژن یا برگیڈ فرنٹ یا ریر مین کام کرتا ہو تو یہ نہ سمجھ لینا چاہیئے کہ فوج کو اڈوانس یا ریر گارڈ کی کچھ ضرورت نہین - بلکہ ان کام کی ضرورت ویسی ہی رہتی ہے اور یہ بڑی تاکید سے کرنا چاہیئے -

ہر ایک برگیڈ یا رجمنٹ کو جو علیحدہ علیحدہ سڑک پر چل رہا ہو اپنی اپنی اڈوانس گارڈ لگانی چاہیئے اور یہ گاردین ایک دوسری کے ساتھ خبر رسانی کا سلسلہ جاری رکھین -

عموماً ڈویژن یا برگیڈ کو یہ حکم ہوگا کہ دشمن کی کسی خاص فوج سے متعلق رہے

یا کسی خاص قطعہ ملک کو دیکھے۔

دونو حالتون مین یہ باتین ضروری ہین۔

(۱) دشمن کی تلاش کرنا۔

(۲) جب دشمن نظر آجاوے تو اُسکو غائب نہونے دینا۔

(۳) جُدا جُدا ہو کر شکست کہانی یا لین مین دشمن کے آگہسنے سے بچنا۔

(۴) حملہ کرنے کی طاقت کو قائم رکہنا۔

مندرجہ بالا مطلبون کو حاصل کرنے کے لیئے مین باڈی کو جہٹ پٹ اور آسانی سے جمع کر لینا نہایت کار آمد ہے اور اسی وجہ سے ایک سکوڈرن سے زیادہ نفری والی ڈیٹیچ منٹ نہ رکہنی چاہیئن۔ فوج دو بڑے حصون مین تقسیم کی جاتی ہے۔ اور کوچ کا معمولی آرڈر یہ ہوگا:۔

(۱) کانٹکٹ سکوڈرن یا افسرون کی پٹرولین جہان تک ہو سکے دشمن کے ساتہہ ملاپ رہنے یا اُس کو ڈہونڈ کر ملا رہنے کے واسطے آگے بہیجی جائین۔

(۲) مین باڈی مع معمولی اڈوانس اور ریئر گارڈ کی لڑائی کے لیئے تیار ایک یا دو سڑکون پر چلے اور صرف چند کینکٹنگ پوسٹ جو نہایت ضروری ہون لگائے جائین۔

کیولری ڈویژن یا بریگیڈ کی حرکات دشمن کی حرکات کے مطابق ہوتی ہین اور اسی سبب سے مقرر نہین کیا جا سکتا کہ مین باڈی سے کتنے فاصلہ پر رہے ؛

بہ گرد سے تاکہ نزدیک والی فوج کو ریرکی طرف فرنٹ بنانے کا وقت مل جائے۔ جو بات ریر مین ہووے اوسکی نگاہ سے پوشیدہ نہ رہے اگر غبار دکھائی دے تو فوراً اس کا سبب دریافت کرنا چاہیئے۔ کالم کے گزر جانے کے بعد کچھ وقت تک گاؤن وغیرہ کو دیکھتے رہنا چاہیئے کہ آیا برجون پر جھنڈیان تو نہین کہڑی کی گیئن یا لوگ سوار ہوکر یا گاڑیون مین بیٹھکر ایک ڈنڈیون کے راہ سے گاؤن سے چلنے تو نہین لگ گئے۔

یہ بات دشمن کی نزدیکی پر موقوف ہے کہ آیا فوج کو گھرون مین اوتارا جائے یا پڑاؤن مین ڈیرہ کرایا جائے۔

مگر یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ فرنگستان مین جوانون اور گھوڑون کے لیئے سب سے خراب گھرون مین رہنا سب سے عمدہ پڑاؤن مین ڈیرہ کرنے کی نسبت اچھا ہوتا ہے۔ اگر اس وسیلے سے رات بھر بخوبی آرام مل سکے تو خراب موسم مین چند میل پیچھے ہٹکر گھرون مین رہنا بہتر ہے جہ نسبت پڑاؤن مین ڈیرہ کرنے کے اگر پیچھے ہٹنے سے پہلے دشمن سے ملاؤ رکھنے کے لیئے کافی فوج چھوڑ دیا جاے گو خواہ صبح کو پھر اونھی قدمون پر چلنا پڑے۔ اگر رات کے وقت گھرون مین دشمن بے خبر آپڑے تو اس مین خاصکر کم خطرہ ہے بہ نسبت پڑاؤن کی۔ اگلے ڈیچ منٹ اکثر جہان ہون اوسی جگہہ رہین مگر مین باڈی کو ایسا کرنے کی کم ضرورت ہے۔

قریباً مندرجہ ذیل وقت چودہ میل کے کوچ کے لیئے ضروری ہے جبکہ تمام احتیاط جو دشمن کے سامنے اور اوسکے نزدیک ہونے کا

حال معلوم ہونے پر ضروری ہو کی جائے :-

	اچھی ٹرک پر	خراب ٹرک پر	بہت ناموافق حالتون یعنی برف اور دھند وغیرہ مین -
ایک رجمنٹ یا باٹری			
ہارس آرٹلری -	۴ گھنٹہ	۶ گھنٹہ	۹ گھنٹہ
کیولری ڈویژن -	۴ گھنٹہ	۷ گھنٹہ	۱۲ گھنٹہ

مندرجہ بالا وقت کالم کے سرے کو لگے گا -

کانٹکٹ سکوڈرن

یہ ڈویژن یا برگیڈ کے آگے آگے اکثر اس مطلب سے جاتے ہین کہ دشمن کو ڈھونڈھ کر دیکھتے رہین اور خبر دریافت کرتے رہین -

چونکہ یہ کام بہت تکلیف دہ ہے اس لیئے وقت بوقت اُن کی بدلی کرتے رہنا چاہیئے -

اون کی حرکات ڈویژن سے علیحدہ اور بے تعلق اور بالکل دشمن کی حرکات کے مطابق ہوتی ہین -

ان کا خاص کام یہ ہے کہ دشمن کے ہر قسم کے رجسٹرون اور کاغذون پر قبضہ کر کے بہیج دین اور تار کی خبرون اور ریل کی آمد و رفت کو بند کر دین - پلون کو توڑ دین - ہتھیارون کے کارخانون کو بگاڑ دین - اور

گدام کو خراب کر دین اور کار آمد تنگ رستون پر قبضہ کر لین تا کہ اپنی فوج کے گزرنے کے لیئے قابو مین رکھ سکین۔

ان کے ساتھہ کوئی گاڑی یا چھکڑا نہ ہونا چاہیئے بلکہ وے اپنی رسد اور چارہ وغیرہ یا تو اپنے گھوڑون پر یا بیگاری پکڑے ہوئے جانورون پر لے جائین یا کہین سے زبردستی لے لین۔

چلنے سے پہلے وے یہ دریافت کر لین کہ وہ فوج جس مین سے وے روانہ ہوتے ہین چند دنون تک کدہر کو جائے گی۔ تا کہ خبر ن بھیجنے کی جگہہ معلوم ہو جائے۔ اور یہ بہی پوچھ لین کہ آیا کوئی اَور کانٹکٹ سکوڈرن بہی اُس طرف کو بہیجے جائین گی تا کہ مل کر کارروائی کرنے کا موقع ملے۔

وے اپنے آگے جانے کی بابت روزمرہ رپوٹ بہیجین اور یہہ بہی لکہین کہ کل کے واسطے کیا تجویز کی گئی ہے اور کس جگہہ رات گزارنے کا ارادہ ہے۔ اگر خبر لے جانے والا اردلی ہوشیار ہو تو یہ دونو پچہلی باتین لکہی نہ جائین۔

سکوڈرن کو جس قدر ضرورت پڑے افسرون اور عہدہ دارون کی ٹرُوپ لیڈرز آگے بہیجدے۔ اور اپنے مارچ کے واسطے بذریعہ ایک اڈوَنس پارٹی اور فلنک والی جماعتون کے آڑ بنائے اور باقی جہانتک ہو سکے اکٹھے ہو کر چلین۔ کانٹکٹ سکوڈرن کے لیئے بہی وُہی قاعدے ہین جو افسرون کی پٹرولون کے لیئے ہین۔ خصوصًا بابت اُن احتیاطون کے جو رات کو کی جائین۔

افسرون کی پٹرولین

افسرون کی پٹرولون کو بھی وہی کام کرنا ہوتا ہے جو کانٹکٹ سکوڈرن کو اور اون کے کرنے کا طریقہ بھی یکسان ہے - فرق یہ ہے کہ پہلی حالت مین پورا اسکوڈرن لگایا جاتا ہے اور دوسری حالت مین صرف ایک عمدہ گھوڑے پر سوار ہوا ہوا افسر مع ۸ سے ۱۰ تک چُنے ہوئے جوانون کے اوس نیز گا ہے گاہے مع دو یا تین جوانون کے یا شاید صرف دو افسر ہی لگائے جاتے ہین -

جیسا کہ موقع ہو یا تو کانٹکٹ سکوڈرن لگایا جاتا ہے یا افسرون کی پٹرول -

بڑا اصول یہ ہے کہ جب اس قدر لمبا فاصلہ طے کرنا ہو کہ وہ بہت سی فوج کو تباہ کردے - اگر وے ایک دن مین اُسے طے کرنے کی کوشش کرین - اور جبکہ اصلی مطلب دیکھنے سے حاصل ہو سکتا ہو اور اس سے زیادہ فوج کو پوشیدہ رہنے کی اُمید نہ ہو - تو افسرون کی پٹرولین روانہ کی جاتی ہین -

ان جماعتون کے گھوڑے اور جوان خاص کر چُنے جاہئین - کیونکہ بے خبر جا پہونچنے اور بے خبر ہی غایب ہو جانے اور اس طرح بے خبر حملہ کرنے کے لیئے تمام موقع حاصل کرنے کے واسطے اُن کو رات دن مین ۸ تا ۸ یا ۶ تا ۷ میل چلنے پڑین گے اون کو چاہیئے کہ اپنے لیئے تین دن کے بسکٹ اور روٹی اور گھوڑون کے لیئے دانہ ہمراہ لے لین -

افسرون کی پٹرول کے معمولی کام یہ ہین :-

(۱) دشمن کی نفری یا جگہہ یا کوچ کی طرف کو دریافت کرنا۔
(۲) وہ فوج جس کے ساتھہ براہ راست خبر رسانی نہین ہو سکتی۔ اس کے کسی حصہ سے سلسلہ قایم کرنا یا مراسلہ بھیجنا۔
(۳) کسی سڑک یا دریا یا درہ کا رکنائیٹر کرنا۔
(۴) دریافت کرنا کہ دشمن فلانی فلانی جگہہ یا گاؤن مین ہے یا نہین۔
افسرون کی پٹرولین خواہ کانٹکٹ سکوڈرن مین سے بہیجی جائین یا ڈویزنل مین سے۔ پہلی حالت مین اُن کا کام کانٹکٹ سکوڈرن کے عام کام کا ایک جُز ہوتا ہے اور عرصہ اُن کی نوکری پر رہنے کا اور فاصلہ اون کے جانے کا غالبًا دوسری حالت کی نسبت بہت کم ہوتا ہے اور دوسری ڈویزن والی حالت مین اون کو ایک خاص کام کرنا پڑتا ہے۔
عموگا رات کے وقت ان پٹرولون کا بچاؤ صرف اسی بات مین ہے۔ کہ اندہیرے کے بعد اپنی جگہہ بدل دین۔ اور کسی جنگل مین رات گذارین مگر اس بات سے خبردار رہین کہ جنگل مین داخل ہوتے وقت کوئی اون کو دیکھہ نہ لے۔ لیکن اگر کوئی اکیلا مکان رات گزارنے کے واسطے مل سکے تو وے رات پڑنے سے پہلے اُس مین داخل نہ ہون اور پہلے چارون طرف پہر کر باشندون کو منع کر دین کہ کوئی شخص جا کر دشمن کو خبر نہ دیدے۔ تب وے گہر کے مالک کو ذمہ وار ٹہیرالین کہ کوئی اون پر حملہ نہ کرے گا اور کُنبے کے چند آدمی بطور یرغمال کے لے لین۔
ان یرغمالون کو خاطر خواہ تواضع سے رکہنا چاہیئے۔ مگر اون کو سمجہا دیا جائے کہ اگر ہم پر کوئی حملہ کرے گا تو تم تکلیف پاؤگے۔
بندوبست کر رکہنا چاہیئے کہ اگر ضرورت پڑے تو احاطہ مین سے بہاگ جا سکیں

اور جماعت اپنے گھوڑون کے پاس اصطبل مین رات گذارے۔
چونکہ افسرون اور جوانون کو دشمن کے ہاتھہ مین جا پڑنے کا بڑا خطرہ ہے اس لیئے چاہیئے کہ اون کے پاس کوئی ایسا کاغذ نہ ہووے جس مین اُن کی اپنی فوج کی بابت کوئی خبر لکھی ہو اور خصوصاً یہ بات کسی روزنامچہ وغیرہ کی بابت ہے جو اپنے ذاتی استعمال کے لیئے اون کے پاس ہو۔
یہ بات مناسب ہے کہ موجودہ چٹھیان اون کو ملین وے اُنھین خوب غور سے پڑھکر اور یاد کر کے کاغذون کو پھاڑ ڈالین۔

اڈوَنس سکوٹ

اپنے کام پوشیدگی اور بالکل تھوڑی نفری سے پُورے کرنے کے لیئے پٹرولون کو اکثر یہ بات ضروری ہے (خاص کر اگر اون کی نفری بُہت اور اصل مطلب دشمن کے خبر لینے اور اوس کو نظر سے غایب نہونے دینے کا ہو) کہ اڈوَنس سکوٹ لگائے جائین جو عموماً دو دو مل کر کام کرینگے۔ پٹرول کے کمانیر کو چاہیئے کہ اپنے اڈوَنس سکوٹون کو پٹرول سے بہت دُور یا بہت دیر تک جدا نہ ہونے دے مگر اون کو کارروائی کے لیئے بہت اختیار اور آزادی دیدینی چاہیئے۔ عام قاعدے اڈوَنس سکوٹون اور پٹرولون کے لیئے وُہی ہین جو باب اوّل مین اڈوَنس گارڈ کی اڈوَنس پارٹی کے گروپون کے کام اور گاؤن کو دیکھنے بھالنے کے طریقہ اور دشمن کی خبر حاصل کرنے اور اوس سے ملا رہنے کی بابت بیان ہو چکے ہین۔

ایک اکیلی رجمنٹ کی رکنائیٹرنگ فارمیشن

جب ایک اکیلی رجمنٹ کسی بڑی فوج کے جنگی کوچ کے لیئے آڑ کرنے اور دشمن کا رکنائیٹرنگ کرنے کے لیئے مقرر کی جائے تو یہ ظاہر ہے کہ بباعث اس بڑے فرنٹ کے جس پر اس کا پھیلنا ضروری ہے اس مین مقابلہ کی طاقت بالکل کم ہوگی اور جہان تک ہو سکے اس نقص کو پورا کرنے کے لیئے سکوڈرن کی ایسی ترتیب کی جائے کہ دشمن کی خبر جھٹ پٹ مل بھی جائے اور مین باڈی کو پہونچ بھی جائے۔

جو رجمنٹ اس طرح لگائی جائے وہ اس فوج سے جس کے واسطے اس نے آڑ کرنی ہے دس سے پندرہ میل کے فاصلہ پر رہے اور اس مین سے ایک سکوڈرن کئی میل آگے فرنٹ پر چلے اور باقی کے دو سکوڈرن اس کے دہنے یا بائین ڈیڑھ میل سے تین میل تک پھیلائے جائین۔ اور چوتھا سکوڈرن سپورٹ مین رہ کر سنتر والے سکوڈرن کے پیچھے پیچھے چند میل کے فاصلہ پر چلے۔ اگلے تینون کانٹکٹ سکوڈرون مین سے ہر ایک اپنے ذاتی بچاؤ کے لیئے ایک چھوٹی سی اڈوانس گارڈ اور فلنک پٹرولین لگا دے۔ اور اس قطعہ ملک کا باقاعدہ ریکانائی سنس کرے۔ جس کے دیکھنے بھالنے کا اس کو حکم ملا ہو۔ افسرون یا عہدہ دارون کی پٹرولین جن مین چھ یا اس سے زیادہ جوان ہون فرنٹ اور فلنکون پر بھیجے جائین اور باقی سکوڈرن ایک تہائی سے ایک نصف تک کسی بیچ والے رستہ پر چلے۔ فاصلہ اگلے سکوڈرون کا سپورٹ سے اور نیز آپس مین ملک کی قسم اور سٹرکون کی سمت اور دشمن کی نزدیکی اور فوج پر موقوف ہے

عموماً جتنی دور تک ہو سکے سکوڈرون کو پھیلا دیا جاوے - تاکہ بہت
جوان کام پر نہ لگین اور فاصلے اس قدر ہونے چاہئین کہ دشمن کی فوج
سے مقابل ہو جانے کی حالت مین تمام جماعتون کو مدد مل سکے - کھلے
ملک مین اور اچھی سڑکون پر پٹرولین اپنے سکوڈرون سے آگے پانچ
چھہ میل تک بہیجی جاسکتی ہین مگر جب وے جاکر دشمن سے ملاؤ حاصل
کرلین تو اگر ضرورت ہو یا تو مدد لینے کے لیئے لوٹ آوین اور پہر بہی دشمن
سے ملاؤ نہ چھوڑین - یا کانٹکٹ سکوڈرن اُن کے زیادہ نزدیک لائی جائین
ان دونو مین سے جو بات مناسب معلوم ہو کی جاوے - جو پٹرولین سکوڈرونو
مین سے بہیجی جائین پہر اُن مین سے چھوٹی چھوٹی سکوٹنگ پارٹیان
(اڈوانس سکوٹ) دو دو یا تین تین جوانون کی نکالی جائین تاکہ ملک
کا ریکانائیسنس بخوبی ہو سکے -

اگرچہ یہ ضروری نہین کہ تمام جماعتین اور جوان جو لگائے گئے ہین ہمیشہ
ایک دوسرے کو دیکھتے رہین یا سنتے رہین مگر خبر رسانی کے ذریعے ہر وقت
جاری رہین تاکہ خبر اور حکم جلدی سے پہونچ سکین - سکوڈرون اور پٹرولون
کے لیئے اکثر یہ بات لازم ہے کہ اپنے سکوڈرن سے بہت فاصلہ پر چلین
یا ہر ایک کانٹکٹ سکوڈرن کو مناسب ہے کہ سپورٹ والے سکوڈرن
سے دور رہے تاکہ اپنے مفوضہ کامون کو پورا کر سکے - مگر ہر ایک پٹرول
کو یہ بات معلوم ہونی چاہیے کہ اُس کی دہنی اور بائین والی پٹرولون کی
عام جگہ کون سے ہے اور اُس کا اپنا سکوڈرن کہان ہے اور ہر ایک کانٹکٹ
سکوڈرن کو بہی جاننا چاہیئے کہ اُس کے آس پاس کے سکوڈرن اور سپورٹ
کس جگہہ ہین - سکوٹ اپنی خبر پٹرولون کو پہونچائین اور پٹرولین سکوڈرونکو

اور سکوڈرن ایک دوسرے کو بذریعہ کمیونی کیٹنگ پوسٹون یا کمیونی کیٹنگ پیٹرولون کی خبر دین - اور کنیکٹنگ پوسٹ درمیان سپورٹ والے سکوڈرن اور مین باڈی کے اور اگر ضرورت ہو تو درمیان اڈوکنس (اگلے) سکوڈرن اور سپورٹ کے لگائے جائین -

خبر پہنچانے و ۱۲۱

کنکٹنگ پوسٹ

کنکٹنگ پوسٹ اس غرض سے لگائے جاتے ہین کہ رسالہ کی ڈیٹیچڈ پارٹیون اور اس فوج کے درمیان جس کے لیئے وے آڑ بناتے ہین یا اس سے مل کر کارروائی کرتے ہین خبر رسانی جاری رہ سکے -

ان پوسٹون کی تعداد خصوصاً گہرون یا ٹرک کے اوپر اور نشاندار اور قابل شناخت جگہون کی تعداد پر موقوف ہے - اور وے قریباً پانچ میل کے فاصلہ پر رہین -

بہت سی رپوٹون کے ساتھہ دو جوان ایک ہی وقت دونون طرف کو جائین یا بہ سبب حالات کے یہ مناسب نہین کہ جوان اکیلے اکیلے بھیجے جائین اور چونکہ پوسٹ بھی بالکل خالی نہ ہونی چاہیئے اس لیئے پوسٹ کی مناسب نفری عموماً ایک عہدہ دار اور چھہ جوان ہے اگر پوسٹ پانچ میل سے زیادہ دور ہون تو نفری بہی اس سے زیادہ ہونی چاہیئے جب ایک افسر اس کام پر لگایا جاسکے تو وہ چار پوسٹون کی کمان کرے -

جب اس نوکری کے لیئے جوان کم ہون اور دشمن کا ملک ہو تو پوسٹ نصف ترپ کے برابر کردی جائین اور دور دور لگائی جائین - اور اگر ان کو اپنے بچاؤ کے لیئے خود ہی انتظام کرنا پڑے تو چاہیئے کہ اندھیرا

پڑنے سے ذرا پہلے جگہہ کو چھوڑ دین اور کسی اَور جگہہ رات گزارین
اور چھٹھیون وغیرہ کے دیکھنے کے لیئے سڑک پر جوان کھڑے کر دین کہ
آیا کوئی چھٹی آتی ہے یا ہنین -

پھر یا کوئی اَور جگہہ جو پسند کی جائے شاہراہ کے اوپر پُل یا کسی ایسی جگہہ
کے نزدیک جہان سے گزرنا پڑے ہونی چاہیئے - اور اُس پر دِن کے
وقت ایک گٹھا گھاس یا تنکون کا بانس کے اوپر باندہ کر اور رات کیوقت
لالٹین لگا کر نشان کرنا چاہیئے -

گاؤن کے لوگون کو پوسٹ کی حفاظت کا ذمّہ دار بنانا چاہیئے اور اونکو
سنا دیا جایے کہ اگر کسی قِسم کا نقصان پوسٹ کو پہونچا تو سخت سزا ملے گی
مگر پوسٹ کو بھی اپنے بچاؤ کا بندوبست کرنا چاہیئے ہمیشہ ایک سنتری
اصطبل مین کھڑا کیا جائے اور تمام رات ایک لالٹین جلتی رہے -
ہمیشہ دو گھوڑے فوراً جانے کے لیئے تیار رہین -

پوسٹ کا کمانیر ہر ایک اَڑدلی کو صاف صاف ہدائیتین بابت اسکے
رستہ اور قدم کے جس سے وہ چلے سُنا دیوے اور وہ دوسرے
پوسٹ پر پہونچ کر اُس رپوٹ کی جو وہ لیگیا تھا رسید حاصل کرے
اور اگر رپوٹ یا چھٹی کے آگے پہونچانے مین کچھ دیر لگے یا وہ گم
ہو جائے تو بھیجنے والے افسر کو فوراً خبر کرنی چاہیئے -

اَڑدلی ہمیشہ رپوٹین اور چھٹھیان وغیرہ اپنے تن کے ساتھہ رکھین تاکہ
اگر گھوڑے کو کچھ ہرج مرج ہو جاوے تو بھی رپوٹ بچ جائے - اس
مطلب سے کہ باعث نم وغیرہ کے تحریر خراب نہ ہو جائے - ضروری
چھٹھیان دو لفافون مین بند کر کے بھیجنی چاہئین -

چاہیئے۔ جن سے اون کے اپنے یا آس پاس کے سکوڈرن گئے ہین۔

باب چہارم

رپوٹین

رپوٹین دو قسم کی ہوتی ہین زبانی اور تحریری۔ مگر جب وقت اور موقع ملے وے تحریری ہی ہونی چاہیئن۔

جب کوئی زبانی رپورٹ یا پیغام بھیجی جائے تو روانہ ہونے سے پہلے لے جانے والے جوان سے دوبارہ کہلالیا جائے اور نیز اوس کو اوس پیغام کا مطلب سمجھا دیا جاوے ورنہ تہوڑی تہوڑی باتون مین بھاری غلطیان ہوجاوینگی۔

زبانی رپوٹ پہونچانے والے جوان کو چاہیئے کہ جو کچھ اوس نے کہنا ہو پہلے ہی سوچ رکھے اور جلدی جلدی بیان نہ کرے اور اگر دیکھے کہ وہ شخص جس سے وہ بول رہا ہے اوس کی بات کو غلطی سے سمجھا ہے تو فوراً اوس کو بتادیوے مگر بیان کرنے والے سے بھی اس قدر نہ پوچھنا چاہیئے کہ اوسکی عقل گم ہوجائے بلکہ جہان تک ہوسکے اوسکو اپنی مرضی کے مطابق کہنے کی اجازت دی جاوے۔

بابت رپوٹ والے فارم یعنی نقشہ کے ہمیشہ مندرجہ ذیل قاعدون پر عمل کرنا چاہیئے اور اگر ممکن ہو تو ہر ایک افسر کے پاس کافی تعداد چہپے ہوئے فارمون اور لفافون کی ہونی چاہیئے۔

رپوٹ بہت خوشخط کر کے لکھنی چاہیئے تاکہ آگ کی روشنی مین بہی پڑہی جا سکے۔

عبارت اُسی قسم کی ہونی چاہیئے جیسے کہ تار خبر لکھی جاتی ہے۔ یعنی مختصر اور صاف۔ نہ تو کوئی ضروری بات چھوڑنی چاہیئے اور نہ بے فائدہ لکھنی چاہیئے۔

جگہون اور لوگون کے نام لکھنے مین ہجون کا بڑا خیال رکھنا چاہیئے اور وے چہاپہ کے حرفون مین لکھے جائین۔

جو شخص کسی رپوٹ پر دستخط کرے وہی اسکے مضمون کا جوابدہ ہے اور اسی وجہ سے جو باتین بالکل درست اور اُس نے خود دیکھی ہوان اور جو کچھہ اَور ون نے دیکھکر رپوٹ کی ہو اور جو کچھہ فرض کیا گیا ہو اور نتیجہ نکالا گیا ہو سب جُدا جُدا اور صاف صاف لکھنی چاہیئن۔ اور وہ حالات کو جیسے کہ در اصل ہین لکھے اَور کوئی بات فرضًا اپنے خیال سے نہ بنائے مگر خبردار رہے کہ کسی ضروری بات سے نہ چوکے اور نہ ہی بیفائیدہ خوف پیدا کرے۔

وہ جو کچھہ رپوٹ کرے چاہیئے کہ خود اُس کو تصدیق کرے۔ اور جب یہ بات نہ ہو سکے اور معاملہ ضروری ہو تو اُسی شخص کو پیغام دیکر بہیج دے جو کہ خبر لایا ہو یا جس نے حادثہ دیکھا ہو۔

رپوٹون پہ ہمیشہ نمبر شمار لگانے چاہیئن اور جگہہ۔ تاریخ۔ گہنٹہ منٹ اور دستخط کی جگہون کو پُر کر دینا چاہیئے۔

بمعنی محاورے مثلاً دشمن یا پارٹی وغیرہ لکھنے جائز نہین بلکہ تخمینہ نفری کا اور نمبر رجمنٹ اور رسالہ دٹ اور سمت فوج کے کوچ کے بیان

کرنے چاہئین اور لفظ دہنا اور بائیان صرف دریاؤن کے کنارون کے واسطے استعمال کیئے جائین (اور یہ اس طرح تمیز کیئے جاتے ہین کہ اگر دریا کی پانی آنے والی طرف کو پیٹھ کی جاوے تو جو کنارہ دہنی طرف ہوگا وہ دہنا کنارہ کہلائیگا اور جو بائین طرف ہوگا وہ بایان کنارہ) اور تمام اور موقعون پر دشمن کی جگہہ یا گاؤن کو ظاہر کرنے کے لیئے - لفظ اتر - دکھن - پورب - پچھم استعمال کرنے چاہئین نہ کہ دہنا اور بائیان -

ایسے ہی الفاظ "یہ رپوٹ کی جاتی ہے" استعمال مین نہ لانے چاہئین بلکہ خاص کر یہ لکھنا چاہیئے کہ کون رپوٹ کرتا ہے - مثلاً "فلنک والی پٹرول جو فلانی سڑک پر ہے رپوٹ کرتی ہے" "باشندے فلانے گاؤن کے کہتے ہین" وغیرہ وغیرہ -

جب رپوٹ کو زیادہ تر صاف کر کے لکھنا ضروری ہو تو اس کے ساتھہ ایک نقشہ بھی بنا دینا چاہیئے -

جگہہ - تاریخ - وقت روانگی کا اور قدم رفتار کا لفافہ پر لکھدینے چاہئین اور گیرندہ پہلے اپنے دستخط کر کے اور تاریخ اور وقت اور اپنے مقام کے خانون کو پُر کر کے وہ لفافہ لانے والے جوان کو بطور رسیدگی دیدیوے -

بابت قدم کی یہ ہدائتین ہین X کے معنی تراٹ اور ڈاک یعنی ۶ میل فی گھنٹہ XX کے معنے سار اسپتہ تراٹ یعنی ۸ سے ۱۰ میل فی گھنٹہ XXX کے معنے جتنی جلدی ہو سکے -

رپوٹین بھیجنے مین ہمیشہ ان باتون کا خیال رکھنا چاہیئے کہ آیا رپوٹون کا

مضمون ضروری ہے اور سڑک جس پر چلنا ہے محفوظ ہے یا غیر محفوظ۔
اگر ضروری ہو تو رپوٹین مختلف سڑکون سے اور عمدہ اسکارٹ کی زیر نگرانی
دوہری یا تہری بہیجی جاءین مگر بہت حالتون مین جہان رستہ خطرناک
ہو زبانی رپوٹ بہیجنی بہ نسبت تحریری کی بہتر ہے۔ علاوہ اس کے چونکہ
کاغذ گم ہو جاتے ہین یا دشمن کو مل جانے سے بچانے کے لیئے
پہاڑنے پڑتے ہین اس لیئے اکثر یہ مناسب ہے کہ لے جانے والے
کو ان کا مطلب بتا دیا جائے۔

جب رپوٹین دوہری یا تہری بہیجنی ہون تو اون مین سے کسی کاغذ مین
بہی اس بات کا ذکر نہ لکہنا چاہیئے کیونکہ اگر ایک کاغذ بہی دشمن کو مل گیا
تو اس سے اُس کو بڑی مفید خبر حاصل ہو جائے گی اور جس شخص کے
نام رپوٹین بہیجی گئی ہین وہ اُس نمبر سے جو دہنی طرف اوپر لے گوشہ
مین لکہا جاتا ہے جہٹ پٹ جان لیگا کہ کچہہ غلطی ہو گئی ہے۔

عموماً افسرون کے ساتہہ خاص کر رات کو یا جب فاصلہ زیادہ ہو ایک
اسکارٹ ہونا چاہیئے اور یہ حالت خصوصاً اُس وقت ہوا کرتی ہے
جب وے آرڈر وغیرہ لینے کے واسطے جائین کیونکہ آرڈر اکثر
شام سے پہلے نہین مل سکتے اور بعض موقعون پر یہ بہی معلوم
نہین ہو سکتا کہ کتنے بجے ملین گے۔

فرنگستان مین رپوٹ یا چہٹیان لے جانے والا افسر اکثر گہوڑے
پر سوار ہو کر جانے کی بجائے گاڑی مین بیٹہکر جاتا ہے اور تب
اسکی اسکارٹ مین دو یا تین جوان ہوتے ہین جو کہ اوسی گاڑی پر
یا کسی دوسری گاڑی مین بیٹہتے ہین۔

باب ۵

ریکاناسنس
یعنے
دشمن کا بہید لینا

عام قاعدے

ریکاناسنس دو قسم کا ہوتا ہے ایک دشمن کا اور دوسرا ملک کا۔
لڑائی کے وقت دونو ایک ساتہہ کیئے جاتے ہین۔
اس جگہہ صرف اون ضروری ضروری امور کا ذکر کیا جاویگا جو دشمن کے ریکاناسنس سے تعلق رکہتے ہین۔
رسالہ کے افسر اپنی فوج کے واسطے عموماً دشمن کی پوزیشن یعنی جگہہ کا ریکاناسنس نہ کرین گے کیونکہ یہ کام انجنیئر اور سٹاف افسرون کا ہے مگر بباعث اس کے کہ بعضے موقعون پر اُن سے اس کام کے لینے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس واسطے اون کو بہی ضروری ضروری باتون کا جاننا لازم ہوگا۔
دشمن اور موجودہ راستون کا ریکاناسنس اور دوسرے ایسے راستون کا معلوم کرنا کہ جن سے کسی روکاوٹ سے بچ کر اور فلانک کیطرف سے ہوکر نکل جاوین رسالہ کا کام ہے۔

کل ریکانا سنس مین باشندون سے سوالات دریافت کیئے جاوینگے
مگر ان کے بیانات کا مقابلہ کرنا چاہیئے۔ بلکہ اگر ممکن ہو بذات خود جا کر
ان کی تصیح کی جاوے اور اگر اون کی تصیح کرنا ممکن نہ ہو تو اُس کے
غیر ممکن کے باعث رپوٹ مین درج کیئے جاوین گے گو باشندے
دوستانہ برتاؤ رکھتے ہون مگر یہ باور کیا نہین جا سکتا کہ اون کے
بیانات درباب دشمن اور موجودہ راستون اور گہرائی دریاؤن وغیرہ
کے دربت درست ہون گے۔

دشمن کا ریکانا سنس

دشمن کا ریکانا سنس بہت جوانون سے یا صرف افسرون کی پٹرول
سے کیا جاتا ہے۔

دشمن کی جگہہ کا کار آمد ریکانا سنس کرنا ازحد دشوار ہوگا۔ کیونکہ فوج
لام کے وقت بہت احتیاط مین کرتی ہے مگر خوش قسمتی سے یہ ممکن
ہے کہ ایک ایسی آڑ والی جگہہ پر پہونچ جاوین کہ جہان سے بحد دوربین
ہو کچھہ ضروری دیکھہ بہال کرنی ہو۔ کی جاوے۔

بہت نفری سے ریکانا سنس کرنے مین اول کافی تعداد جوانون کی
لگائی جاوے۔ تاکہ مطلب حاصل کر سکین۔ اس فوج کو جہان تک
ہو سکے دشمن کے قریب بغیر معلوم کیئے جانے کے پہونچنا چاہیئے
اور جب اون کی موجودگی کی خبر ہو جاوے تو وہ پہمتی اور جلدی سے
اپنا کام کر کے واپس چلے آوین۔

کمان کرنے والے افسر کا خاص کر یہ کام ہوگا کہ اون کو حرکت سے کے

فوج اور گاڑی مین تمیز کی جاوے اور گاڑیون اور پیٹون مین فرق رکہا جائے۔

جگہہ کہلی ہوئی کے واسطے ایک چوتہائی سے نصف تک کل کالم کے فاصلے کی لمبائی موافق رواج قدم اور بندوبست اور حالت زمین اور سڑکون اور موسم کے شمار مین لگانا چاہیئے۔

مقابلے کے وقت ۔ افسرون کی پٹرول ہمیشہ فلنکون اور اگر ممکن ہو دشمن کے ریر مین بہیجی جاوے۔ وہ اکثر رپوٹ کرین گے خواہ اتنا ہی کہنا ہو کہ اور دشمن ہماری جانب نہین آتا ہے۔

یہ پٹرول جو ن شام پڑتی جاوے خاصکر ہوشیار رہین تا کہ معلوم کرین کہ دشمن کا ارادہ واپسی کا تو نہین ہے۔

ملک کا ریکا ناسنس

راستے ۔ ان باتون کا خیال رہے۔

حال سڑکون کا مع تفصیل گہرائی اور پل اور پایاب کے۔ آیا کوئی پگڈنڈی جو نقشے پر دکھلائی گئی ہے ایک راستہ بنایا گیا ہو یا کوئی سڑک غیر استعمالی سے خراب ہو گئی ہو یا بالکل بند ہو گئی ہو اور ایک نیا راستہ نکالا گیا ہو یا ایک بالکل نئی سڑک بنائی گئی ہو جہان اوّل کوئی سڑک موجود نہ تہی۔

سب پلتون کے دریا جن کو پرلی طرف جا کر لڑائی کرنے کے مطلب سے ریکا نائیٹر کیا جائے۔

دریاؤن کے قریب کل سڑکین اون جگہون کو جاتی ہین جہان عام راستے

ایک کنارے سے دوسرے کنارے کو جاتے ہین کیونکہ سفر مینا ان سڑکون پر دریا تک سامان اور اسباب لادے گی۔ اور نیز فوج مین پار جانے کے واسطے ان سڑکون پر جمع ہونگین اس لیئے وہ جگہہ جن پر پل بنانیکا ارادہ ہو ان پایابون کے نزدیک ہونی چاہیئے اگر نزدیک نہون گی تو ان سڑکون کے بنانے مین دیر لگے گی اور دشمن کو خبر ہو گی کہ ہمارا ارادہ واسطے تہ کرنے کے پار جانے کا ہے۔

جہان کہ راستے نشیب زمین سے ہو کر گذرین یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ آیا موسم بارش مین وے گذر ہوتے ہین یا نہین۔

مندرجہ بالا پر لحاظ کرکے ایک رپورٹ در باب اوس عبور کی جگہہ کے کی جاوے کہ جس کے واسطے سفارش کی گیی ہے اور سبب اوس کا بہی بتلایا جاوے اور مندرجہ ذیل کے مفصل حالات دیئے جاوین۔

(الف)۔ سڑکین جو اوس عبور کی جگہہ کو گیی ہین اور آڑ والی جگہہ سامان اور فوج کے جمع ہونے کے لیئے جو قریب ہو۔

(ب)۔ پوری پوری تفصیل کنارون کی خاص کر کس قدر سلامی ان کی بنائی جاوے تاکہ توپین اور گھوڑے گذر سکین اور اوترنے کی جگہہ پہلی طرف سے۔

(ت)۔ پورا بیان دشمن کا۔

(ث)۔ بعد عبور کرنے کے ڈپلا کرنے کی آسانیان خاص کر رسالہ اور توپخانہ کے واسطے اور بٹرکین پرلی طرف اور کیفیت اوس زمین کی جسپر پانی دریا کا بہتا ہو۔

(ج) وہ جگہہ جہان سے عبور کرنیکے وقت توپخانہ دشمن پر گولہ باری کر سکے

(د) - اور تعداد اور لمبائی اور چوڑائی کشتیون کی دستیابی لکڑیون اور چپون اور رسیون کے قرب وجوار مین پل والے دریا جنکا ریکا نائیٹر کنارے کی طرف لڑائی کرنے کے مطلب سے کیا جاوے -

اگر دشمن دور کنارے کو واپس چلا گیا ہو تو یہ بڑی جوانمردی اور خوش قسمتی ہوگی کہ اُس کا ریکاناسنس نزدیک سے کیا جائے -

اس مین مندرجہ ذیل امور کا خیال رہے -

(۱) حال کے پلون کی بابت آیا وہ ثابت ہین - کم یا زیادہ خراب کیے گئے ہون یا توڑنے کے واسطے بنائے گئے تھے - ان پلون کی طرف کے راستے جو آڑ والی زمین مین ہون اور جگہہ توپخانہ کے واسطے اس قدر آگے کہ جسقدر ممکن ہو تا کہ عبور کرنے کے وقت دشمن پر گولہ باری کر سکین -

(۲) آیا کوئی پایاب یا کشتیون کا گھاٹ ہے جو ظاہر بے حفاظت ہے - یا کم حفاظت کیا گیا ہے اور راستہ جو اون کی طرف جاتا ہو آڑ والی زمین مین ہے اور کس قسم کی فوج کے لائق ہے -

(۳) - دشمن کے فلنک کہان ہین تا کہ معلوم کرین کہ آیا عبور کی جگہہ کے نیچے یا اوپر فلنک کیطرف سے ہو کر گذرین - اس حالت مین پایاب اور دریاؤن جن سے دشمن ہمارے فلنک پر حملہ کرے بیان کیے جاوین اور نیز ایسی جگہین جہان سے سڑکین ہماری طرف دشمن سے ان پایاب جگہون کو جاتی ہون دیکھی جاوین اور کہان تک نظر پہونچ سکتی ہے -

ایک دریا جس پر دشمن نہین ہے جو ہماری فوج کے واسطے ایک روکاوٹ ہے -

اسمین ذیل کی باتون کا خیال رہے -

(۱) آیا وہ پایاب اور پل جو نقشے پر دکھلائے گئے ہین موجود ہین یا نہین اور ہر ایک طرح کی فوج مع گولہ و بارود کی گاڑیون کے استعمال کے لایق ہین۔

جب یہ رپورٹ کیجاوے کہ ایک پایاب پیدل پلٹن کے عبور کے واسطے کارآمد ہے تو یہ بہی بیان کرنا لازم ہوگا کہ آیا رنیر و گولہ و بارود کی گاڑیان بہی اُس پر سے گذر سکتی ہین یا نہین۔

(۲)۔ علاوہ ان پایابون اور پلون کے جو نقشہ مین دکہائے گئے ہین کوئی اَور پایاب پُل تو نہین ہے اگر ہین تو کہان ہین اور کس قسم کی فوج کے قابل گزرنے کے ہین۔

(۳)۔ پایاب یا پل جو زیادہ کم بے گذر معلوم ہون اور زیادہ تمام قسم کی فوج کے واسطے ہین۔

در باب پلون کے کس قسم کی مرمت کی ضرورت ہے۔ کس قدر اسباب اور بیگاری مزدور جو اس پاس سے مل سکتے ہین اور کہان مل سکتے ہین۔ اندازہ وقت اور محنت کا جو اس کام مین صرف ہو وہ بہی کہا جاوے۔

(۴) کوئی جگہہ جو پُل بنانے کے واسطے عمدہ ہو مع مفصل حالات کے۔ اسباب موجود ہو اور تعداد کشتیون کی مع چپون کے جو مل سکتی ہون۔

(۵) کوئی ایسی جگہہ ہے کہ جہان سے رسالہ تیر سکتا ہے۔

(۶)۔ سرد موسم مین اگر برف بوجہ سہار سکے تو ریت اور راکھ اور اوپلے وغیرہ تلاش کیئے جایئن۔ اور اگر موسم سرد بھی شروع ہوا ہے تو پیال اور جہاڑیون کو جمع کرنا اچہا ہوگا اور جب برف آدمی کا بوجہ سہار سکے تو پیال یا جہاڑیون کو چھہ انچ موٹائی تک اس طرح سے رکہا جائے کہ ٹہر مین

اون کی دہار اکے سامنے ہون بعد اسکے پہلی تہہ پر ایک اُور تہہ جمائی جاوے اور سب پر کبھی کبھی پانی چھڑکنا چاہیئے - اس طرح کے بنائے ہوئے پلون پر سے گولہ بارود کی گاڑیان بعد گلنے برف کے بہی گزر سکتی ہین -

اڈوانس گارڈ کی پوزیشن یعنی جگہہ - اکثر موقعون پر کام اڈوانس گارڈ کا ایک جگہہ پر ٹہرنے کا ہے جو ہمارے آگے بڑہنے کو روکتا ہے اور اگر بچاؤ کے واسطے مجبور ہون تو اپنی جگہہ پر قایم رہنا چاہیئے -

اس واسطے یہ کم ضروری نہ ہوگا کہ کسی خاص جگہہ یا پوزیشن کا ریکانائیٹر کیا جائے سوائے اس مطلب کے کہ مین باڈی کی ڈپلائی منٹ کو جب وہ کسی تنگ جگہہ سے نکلتی ہو آڑ کرے -

اور اس مین ان امور کا خیال رہے -

ایک لائین جہان سے بندوق مار کرسکے اور بغیر کسی روکاوٹ کے آگے چلنے کے اس راستہ کو تنگ جگہون سے نکلنے کی جگہہ کو آڑ کرے - اور اس قدر آگے ہو کہ مین باڈی کی حرکات جب وہ نکلے نظر نہ آدین - یا وہ گولی کی زد مین نہو -

ریر گارڈ کی پوزیشن یعنی جگہہ - ریر گارڈ کی پوزیشن چننے مین مندرجہ ذیل باتون کا خیال رہے -

وہ لائین آف ری ٹریٹ (واپسی کا راستہ) کو آڑ کرے اور اگر ممکن ہو تو اوس راستہ کو پوشیدہ کرے جسپے کہ مین باڈی جاتی ہو - وہ روکاوٹین مثلاً دریا جو ہمارے اپنے فرنٹ پر ہون -

اگر وہ ہماری گولی کی مار کو نہ روکین تو نہایت فایدہ مند ہون گے کیونکہ ان کے باعث سے دشمن دور تک ہمارے فلانک ہو کے آنے کو مجبور رہو گا -

علاوہ اس کے ری ٹریٹ متواتر کی جاوے۔

(الف) دوسری جگہہ پہلی جگہہ کے اس قدر قریب نہ ہو کہ بحالت شکست کے واپس ہوتی ہوئی فوج اور دشمن ایک ساتھہ پہونچین اور فرنٹ صاف ہو۔

(ب) یہ اتنا قریب ہو کہ واپس ہوتی ہوئی فوج قبل اس کے کہ واپسی ایک شکست ہو جاوے اور آڑ کرے۔

یہ ممکن نہین کہ یہ فاصلہ ٹہیک ٹہیک بتلایا جاوے مگر اکثر اتنا ہونا ضروری ہے کہ جہاں تک ہمارا توپخانہ خاص اوسی زمین پر فائدہ سے گولی چلا سکے۔

(ت) یہ تنگ جگہ کے فرنٹ سے بہت دور ہوتا ہے کہ واپس ہوتی ہوئی فوج بغیر نقصان کے ہٹ آوے اور پہلی طرف فارم کرے۔

باب ۶

ریکوزیشن یعنی

ضروری اسباب و بار برداری کا زبردستی سے پکڑ لینے کے بیان مین

جب فوج ریل کے پاس سے الگ ہو جاوے یا مین باڈی سے کئی منزلین آگے ہو جیسے کہ اکثر رسالہ کو پیش آتا ہے تو باقاعدہ ملنا ضروریات کا بیکرین اور کمسریٹ سے بند ہو جاتا ہے اور یا تو اوسی محدود سامان خوراک پر

گذر ہوتا ہے کہ جو اس کے ہمراہ ہوتی ہے یا اوس پر جو باشندون سے دستیاب ہو سکتا ہے۔

چونکہ خوراک وبار برداری مین اکثر لوٹ مار ہوتی ہے اور باشندون مین ایک گونہ دشمن کے خیالات پیدا ہوتے ہین اور ملک مین قحط سالی پڑجاتی ہے۔ اس واسطے یہ نہایت ضروری ہے کہ اُس کا انتظام باقاعدہ کیا جاوے اور ذرا سی بھی زیادتی نہ ہونے پاوے جو کچھ ضرورت ہو معرفت سول حکام کے طلب کیا جائے۔ اور صرف ضروری ضروری اشیا لی جاوین اور قیمت اون کی فوراً نقد دی جاوے یا کمسریٹ پر اُس کی ادائگی کے واسطے چک دینا چاہیئے۔

اون باشندون کے ساتھہ جن سے دوستانہ برتاؤ نہ ہو یہ نہایت ضروری ہے کہ رسد وغیرہ لانے والے اچانک اون مین جا پہونچین اور جس قدر جلد ممکن ہو کل راستون پر قبضہ کرلین تا اس مطلب سے کہ رسد و خوراک وغیرہ باہر نہ جانے پاوے بلکہ دشمن کو اطلاع نہ کردین۔

رسد وغیرہ لانے والی جماعت کی ایک چوتھائی نفری کا ٹیلاف کیا جاوے گا اور وہ زیر کمان ایک افسر کے ہون گے اور اُس کا یہ کام ہو گا کہ راستون کی حفاظت کرے اور جب کل راستے محفوظ ہو جاوین تو ٹیکہ انبردار کو بلوایا جائے اور وقت اور جگہہ جہان رسد خوراک وغیرہ پہونچانی ہو اوسے صاف بیان کرنی چاہیئے۔ اور اگر ضروری خیال کرین تو ایک یا دو جوان اُس جگہہ کے بطور یرغمال کے پکڑے جاوین اور جس جگہہ سامان رسد وغیرہ کا ملے اوس پر سنتری لگانی چاہیئے۔

اور باقی جوان ایک عمدہ جگہہ پر جو دشمن کی طرف ہو استادہ ہون چند

جوان دیکھنے کے واسطے مقرر کرین اور پترول بہیجی جاوے - کُل اشخاص
جو لائین کے اندر آنا چاہین روک دیئے جائین تاوقتیکہ کام نہ ہوجاوے -
بعد ازان کہ مین باڈی پوزیشن مین ہوجاوے تو کمانیر مع ٹرم نوازکے اُس
جگہہ جاکر رسد و خوراک وغیرہ جو جمع کی گئی ہو لادنے کا بندوبست کرے
اگر اوس مقام پہ گاڑی وغیرہ ہون اور گہوڑے نہ ہون اپنے چند گہوڑے
اون گاڑیون کو لگائے جاوین اور اگر نہ گاڑی ہون اور نہ گھوڑے
تو رسد وغیرہ بوریون اور ٹوکریون مین بند کرکے اُس جگہہ کے باشندون
سے لے جائے جاوین اور گہاس وبہوسہ وغیرہ گہوڑون پر لادا جاوے
اور وہ پکڑکے لے جائے جاوین ایک گہوڑا علاوہ اپنے اسباب کے قریب
تین من بوجھ لے جاسکتا ہے -
اگر کسی جگہہ کو باشندے چہوڑکر بہاگ جاوین یا حکام مدد دینے سے انکار
کرین ایک حصہ جماعت کو رسد و خوراک وغیرہ کی تلاش کرنے کے واسطے
اور اوس جگہہ جہان کہ لادنی ہو مقرر کیا جاوے -
یہ جماعت اوس جگہہ سے نہ آوے کہ جس سے وہ گئے تہے اور جہان ایک
اچہا راستہ اور ایک خراب راستہ بھی ہو تو واپسی کے واسطے اچھی سڑک
[illegible] نا چاہیئے [illegible] اگر ضروری خیال کیا جاوے تو چند جوان بطور اڈول کچھ
فاصلہ تک اپنے ہمراہ لائی چاہیئے -
اگر گہوڑے اور گاڑیان اور مویشی درکار ہون تو اون کے ہانکنے والے
بہی ساتہہ لائے جاوین :-
اور اگر خوید کاٹنے کا مطلب ہو تو اسی طرح سے ایک گارد بولی جاوے
اور ایک جماعت کاٹنے والے جب کاٹنے والے پہونچ جاوین تو اپنے گہوڑونکو

باگڈور سے باندھ دین۔

ہر ایک کاٹنے والے کو دو دو پولے باندہنے کے واسطے دیئے جاوین اور ایک ایک درانتی۔ اور پیشتر روانگی کے ان جوانون کو درانتیان وغیرہ دی جاوین اس امر کا خیال رہے۔

جب کہیت پر پہونچین تو ایک جماعت ایک طرف سے کاٹنا شروع کرے اور دوسری دوسری طرف سے اگر گاڑیان اون کے ہمراہ نہون تو پولے نہایت مضبوط باندھ کر گہوڑون پر لادے جاوین۔

اگر دشمن قریب ہو تو کاٹنے والون کے پاس ہتہیار ہونے چاہئین۔

دونو حالتون مین جب دشمن ایسے زور سے حملہ کرے کہ کام کو بند کرنا پڑے تو کاٹنے والے جوان جس قدر خوید کٹ گئی ہو لیکر واپس آجاوین اور گارد اس عرصہ مین انکو بچاتے رہین گے۔

باب

اسکارٹ قیدیون کے واسطے

یہ اسکارٹ اکثر پیدل پلٹن اور رسالہ کا ہوتا ہے پیدل پلٹن بہ حالت حملہ کے بچاتی ہے اور رسالہ کالم کے دونون طرف انتظام رکہنے کے واسطے ہوتا ہے اور باقیماندہ اڈونس اور ریر گارڈ اور فلنکون پر لگائے جائین ایک حصہ پیدل پلٹن کا کالم کے آگے اور پیچھے اور فلنک پر ہوتا ہے اور باقیماندہ ریزرو کے قریب سنتر کے چلین گے۔

کمان کرنے والا اسکاٹ کو وہ سڑک جستے اُس نے جانا ہو بتلائی جاوے

اور اگر ممکن ہو ایک فرد اسموار قیدیون کی دی جاوے اور جب وہ قیدیون
کو سپرد کرے تو اون کی رسید لے لے۔

قبل از روانگی قیدیون کو مطلع کیا جاوے کہ اگر وہ بہاگنے کی کوشش
کرین گے یا حکم نہ مانین گے تو اون کو گولی اور تلوار سے مار ا جاوے گا۔
جس قدر اسکارٹ کم ہو اوسیقدر سخت تدابیر عمل مین لائی جاوین اور اونکو
یہ بہی جتلایا جاوے اگر وہ اچہی طرح سے رہین گے تو اون کے ساتہہ عمدہ
سلوک کیا جاوے گا۔

قیدی باقاعدہ ترکیب مین بڑے فرنٹ سے ٹرک کے بیچون بیچ چلین گے
اور باہر جوانون سے الگ ہین گے اگر کوئی قیدی عدول حکمی کرے
تو اُسکو اَوْر ون سے الگ کیا جاوے گا۔ اور اُسکی مشکین باندہی جاوین اور
وہ ایک چیدہ جوانون کی اسکارٹ کے حوالہ کیا جاوے گا۔

قیدیون مین جو معتبر ہونگے وہ انتظام اور بندوبست رکہنے کے جوابدہ ہونگے۔
عارضی ہالٹ کسی کہلی جگہہ مین کیئے جاوین اور اگر ممکن ہو ایسی جگہہ پر
کہ جہان ایک یا زیادہ اطراف مین ندی یا دلدل یا کوئی اَوْر نا قابل گذر
زمین ہو اور آبادیون کے قریب ہالٹ نہ کیا جاوے گا اور اُس راستہ سے
جہان مقامیون سے آتا ہو جہان تک ہو سکے بچنا مناسب ہے قیدیون
کے کہانے کا بندوبست کیا جاوے اور اگر برتنون کی ضرورت واسطے
کہانا پکانے کے پڑے تو اون کو حسب ضرورت دیئے جاوین۔

رات کو اگر کوئی بڑا مکان مل جاوے تو قیدیون کو اُس مین بند کر کے
قفل لگا دیا جاوے اور کل دروازے اُس کے سوائے ایک کے بند
کر دیئے جاوین اور جو دروازہ کہلا رہے اوسپر ڈبل سنتری لگائے جاوین

اور لالٹین ساری رات جلتی رہے اور اگر باہر رہنا پڑے تو وہی احتیاطین کی جاوین جو عارضی ہٹ مین درکار ہوتی ہین اگر کالم پر حملہ کیا جاوے تو تمام فوجی زمین پر لیٹ جاوین ایک حصہ اسکارٹ کا اونکی چوکیداری کرے اور باقیماندہ حملہ کا مقابلہ کرین۔

اسکارٹ کانوائی یعنی بدرقہ کا

بدرقہ یا گاڑیون کا ہوتا ہے جس مین رسد و خوراک وغیرہ ہوتی ہے یا نئے گہوڑون کا یا مال مویشی کا اور زخمی جوانون کا۔

قبل از روانگی کمانیر بدرقہ کو ایک بڑے فرنٹ سے جہان تک ممکن ہو فارم کرے اور ہر ایک درابی کو نمبر دیا جاوے گا۔ اور وہ اوسی نمبر شمار سے چلے گا۔

جس بدرقہ مین گاڑیان اور مال مویشی ملے ہوئے ہون تو گاڑیان فرنٹ مین چلین گی اور انتظام اُس کا ایسا ہونا چاہیئے کہ بہ حالت حملہ کے لڑائی اُس سے فاصلہ پر ہو۔ اس مطلب کے واسطے اسکارٹ کے دو حصے کیئے جاوین ایک حصہ مین کم جوان ہون اور وہ دراہیون مین انتظام اور بندوبست قایم رکھین گے اور دوسری مین باڈی جو جمع ہو کر چلے گی بدرقہ کے اڈوانس اور ریر گارڈ اور فلنکون کو آڑ کرے گی۔ اگر دشمن قریب ہو اور زمین ٹوٹی پھوٹی تو یہ مناسب ہے کہ مین باڈی ایک تنگ جگہہ یا پہاڑ سے اگلی تنگ جگہہ یا پہاڑ تک آگے جاے اور بدرقہ صرف اُس وقت اُس کے پیچھے چلے کہ جب خصوصاً زمین اور فلنکون کو ریکانائٹر کیا جائے۔

بحالت تبدکے اگر بدرقہ با وقت نکل نہ جاسکے تو اُوپر رسالہ کا اسکارٹ
دشمن پر حملہ کرے۔ اور پیدل پلٹن بدرقہ کو بچاوے۔
رات کے وقت ہالٹ جہان تک ممکن ہو ایسی جگہہ کیا جائے جہان
بندوق کی مار خوب ہو سکے اور گاڑیون کا گھیر ابنایا جاوے۔

باب ۸

دہاوا ڈالنے اور چھاپہ مارنے کے بیان مین

اگرچہ جنگ کا فیصلہ مقابلہ سے خاص کر ہوتا ہے مگر مقابلہ کا نتیجہ بڑی
تدابیر کرنے سے ہوتا ہے۔ تاکہ فوج دشمن کو کسی جگہہ پر کامیابی سے
ملے۔ یہ نہائت ضروری ہے کہ کل انتظام اور بندوبست درباب جماؤ فوج
اور بہمرسانی رسد و خوراک و گولہ و باروت وغیرہ بے خلل کیا جائے۔
یہ کل بندوبست نہ صرف فوجی انتظام پر منحصر ہے بلکہ مدو بیہ اور سیاست
ملک اور زمینی حالات پر بہی موقوف ہے۔ ریل یا تار برقی کی لائین کا کاٹ
دینا اور گولہ و باروت اور رسد و خوراک کے کالم کا غارت ہو جانا اور مراسلات
کا پکڑا جانا ایسی مشکلات پیدا کرتے ہین کہ جس کا اندازہ کرنا محال ہے
یہ صرف رسالہ اس قسم کی فوج ہے کہ جس کو مذکورہ بالا کام کرنے چاہئین اور
اکثر ایک یا دو سکواڈرن اس مطلب کے واسطے لگائے جائین جو ہدایات
کا ٹنگ سکواڈرن اور افسرون کی پٹرول مین بیان ہوئے ہین وہ دہاوے
اور چھاپہ وغیرہ اور کمین گاہون مین بہی کام مین لائے جاوین گے۔

ان کے کُل کام بہ سبب کم نفری اور اکیلے ہونے کے دشمن پر بے خبر پہونچ جانے پر منحصر ہین۔

چھاپہ کے بیان مین

چھاپہ اکثر رسالہ سے مارا جاتا ہے اور اِس محل پر صرف اوس چھاپہ کا بیان کیا جاتا ہے کہ جو پڑاؤ اور چھوٹی جماعتون پر جو کوچ کر رہے ہون اور بدرقون اور اکیلے میگزین اور رسد خانہ اور ریل کے اسٹیشن اور تار برقی کی لائین پر ڈالے جاتے ہین۔

کامیابی کے واسطے چھاپہ کی عُمدہ تدبیر کی جاوے اوّل دشمن کی جگہہ اور اوس کی تعداد اور وہ احتیاطین وغیرہ جو وہ اُس کے دفع کیواسطے کر رہا ہو بہ خوبی معلوم کرنی چاہیئے اور جب مندرجہ بالا کی پُوری پُوری اطلاع ہو جاوے تو ذیل کی باتون پر چھاپہ کی کامیابی مُنحصر ہوگی۔

چھاپہ مارنے کا وقت۔ اکثر عُمدہ طریقہ چھاپہ مارنے کا یہ ہے کہ دشمن سے قریب شام کو پہونچ جادین اور کوئی آڑ کی جگہہ تلاش کرین اور رات بھر ریکانسنس کیا جائے۔ اور صُبح ہوتے ہی اگر دشمن ہشیار نہ ہو یا اُسکی صُبح کی پٹرول واپس ہو جادین تو چھاپہ مارا جائے۔

کوچ کی سمت۔ اوّل کامیابی کے واسطے یہ ضروری ہے۔ کہ دشمن کے قریب بے خبر پہونچ جاوین۔ اس مطلب سے ایک لمبا چکر کر آنا چاہیئے۔ تاکہ دُشمن ہم کو معلوم نہ کر سکے۔ اور اُس کے فلنک یا ریر کو آ پڑے۔

کوچ کی فارمیشن۔ ایسے جمع ہو کر چلین کہ دُشمن معلوم نہ کر سکے

کسی قسم کا شور نہ ہو اور احتیاط کی جاوے کہ ہتھیار ایک دوسرے سے لگ کر آواز نہ کرین۔

اٹیک یعنی حملہ - تجویز اُس کی زمین اور دیگر حالات پر منحصر ہے اس جگہہ صرف وہ قاعدے تحریر کیئے جاتے ہین کہ جو ہر حال مین کام آ سکتے ہین - یہ نہایت ضروری ہے کہ دشمن کے قریب جہان تک ہو سکے پہونچ جاوین اور پھر جلدی اور زور سے حملہ کرین تاکہ پیشتر کہ دشمن فارم کرے اُس پر جا پڑے یا دشمن یہ معلوم کرے کہ کیا واقع ہونیوالا ہے - کل تقسیم کا حال ہر ایک کو بتلا دیا جائے اور چند اشارے ایسے مقرر کیئے جاوین کہ جن کی سمجھ مین غلطی نہ ہو سکے -

لیڈر ایک حصہ جماعت کو ریزرو بنا کر باقی ماندہ کو ایک یا زیادہ طراف سے حملہ کرنے کا حکم دے۔

بہ نسبت ایک طرف کے حملہ کرنے کے بہت طرفون سے حملہ کرنے مین دشمن گھبرا جاوے گا - مگر اس مین دشمن کو پیشتر خبر ہو جانے کا اندیشہ ہے اور زیادہ احتیاط اس بات کی رہے کہ دونون طرف سے ایک ہی وقت حملہ ہو -

لیڈر مع ٹرم نواز کے ریزرو کے ہمراہ اوس جگہہ کھڑا رہے کہ جس جگہہ سے وہ جو کچھ ہو رہا ہے دیکھ سکے -

اگر ضرورت پڑے تو ریزرو کو لڑائی مین شامل ہونے کا حکم دیدے - یا واپس ہو جانے کو کبھی کسی حالت مین وہ خود لڑائی مین شامل نہ ہو گا -

لائن آف ری ٹریٹ یعنی واپسی کے رستے کا بندوبست کیا جائے اور بہ حالت ناکامیابی یا بہت قوی دشمن نظر آنے کے وہ ایک

ایسی جگہہ مقرر کرے جہان کل بہاگ کر فارم کرین۔جب دشمن کیطرف
بہل رہے ہون تو لیڈر کو چاہیئے وہ جگہہ کہ جہان جمع ہونا ہو اور وہ راستہ
جہان سے واپس آنا ہو سب کو بتلادے۔یہ ضرور ہے کہ یہ جگہہ اوس
سڑک پر ہو کہ جس سے واپس ہونا ہے اور حملہ کی جگہ کے قریب نہ ہو
اور کسی روکاوٹ کے پیچھے ہو۔
اکثر حالات مین ذیل کے تین اشارے کافی ہون گے۔
چارج۔ باہتہ ہو کر ایک سیٹی زور سے ماری جاوے۔ یہ حملہ
کرنے کا اشارہ ہے۔
ریلی۔ یہ وہ اشارہ ہے کہ حملہ کرنے والی جماعت مین رنیڈروسے
رل جاوین۔
مونٹ۔ یہ وہ اشارہ ہے کہ جس سے ہر ایک جوان بحالت ناکامیابی
کے جائے مقررہ شدہ کی جانب بہاگ آوین۔ اشارہ بجائے ریٹائیر کے
دیا جاتا ہے۔ یا کوئی آور اسی طرح کی آواز تاکہ غلط فہمی نہ ہو جائے۔
اگر حملہ رات کو کیا جاوے تو ہر ایک جوان کے بازو پر ایک کپڑا باندہا جاوے
تاکہ اون کی پہچان رہے۔ اگر چہاپہ اوٹ پوسٹ کی لائن پر مارا جائے
تو ہر ایک جوان بغیر خیال کرنے وڈیٹ کے گیٹ پر جا پڑے اور
بندوق نہ چلائے۔
جب فوج کا نو یا پڑاؤ پر ہو تو اوّل کام یہ ہو گا کہ سنتریون اور ترسُواروُن
اور ڈاکرون کو ماردیا جاوے اور گارڈ کو مغلوب کرین اور الارم پوسٹ
پر قبضہ کرے اور کمانیر اور دیگر افسرن کو پکڑ کر قید کرلین۔
اگر رسالہ پڑاؤ پر پڑا ہوا ہو اور اوس پر حملہ کرنا ہو تو ایک جماعت گہوڑون کی

اگاڑیان اور پچھاڑیان کاٹنے کے واسطے مقرر کی جائے۔

ری ٹریٹ یعنی واپسی - اگر چھاپہ مین کامیابی حاصل ہو جاوے تو وہ نزدیک تر راستہ سے اپنی جگہہ کو واپس آجادین اور مارچ کے وقت زیادہ کلوز ہو کر نہ چلین اور بہت خبرداری عمل مین لائی جاوے۔ کہ دشمن اُن پر حملہ نہ کرنے پاوے۔

اچانک اور بیخبر آپڑنا اور جھٹ غایب ہو جانا یہ دو اصُول چھاپہ کے ہین جن کو یاد رکھنا نہایت ضروری ہے۔

کمین گاہون کے بیان مین

یہ چھاپے ہوتے ہین جو فوجون اور نامہ بردن اور ہلدرقون پر جو کوچ کر رہے ہون ڈالے جاتے ہین اور کامیابی کے واسطے اسکے وہی اصُول ہین جو چھاپہ کے ہین - اور اس راستہ کی درست اور صحیح خبر جس سے دشمن جارہا ہو اور اُس کی تعداد اور فارمیشن مارچ کی اور وہ احتیاطین جو دشمن اپنے بچاؤ کے واسطے کر رہا ہے خاص امورات قابل غور ہین۔

انتخاب ایسی جگہون کا - وہ دشمن کے فلنک پر ہون اور اگر ممکن ہو کسی تنگ جگہہ کے قریب ہون کیونکہ دشمن ایسے مقامون سے گذرتے وقت لڑائی کی فارمیشن مین نہین ہوتا ہے گھاتین کسی آڑ والی جگہہ مین ہونی چاہئین اور ایسی جگہہ ہون کہ رسالہ کے جوان کارروائی کرسکین جو فاصلہ کمین گاہون کا دشمن کی لاین آف مارچ سے اون احتیاطون پر منحصر ہے کہ جو وہ کام مین لاتا ہے اگر وہ بہت قریب ہون گی تو خوف ہے کہ پتر دل اون کو معلُوم کر لیوے گی - اور اگر بہت دور ہون گی تو یہ

اندیشہ ہے کہ قایم چھاپے سے محروم رہین گے۔

یہ جماعتین ایک انتخاب کی ہوئی جگہہ مین چھپی رہین اور سنتریون اور پیٹرولون کو روانہ کرین۔ یا ایک یا دو سنتری بہت قریب قلنکون اور ریر پر لگادین لیڈر دشمن کے مارچ کو دیکھتا رہے اور وقت پر حملہ کرنے کا اشارہ کرے یہ کام نہ دفعدار اور نہ سوار کو دیا جاوے گا۔

اٹاک یعنی حملہ۔ تقسیم جماعتون کی اور اشارے وغیرہ جو چھاپہ کے لیئے مقرر کیئے گئے ہین وہ یا گھاٹون مین کام مین لائے جاوین گے۔ حملہ اوس وقت کیا جائے کہ جب دشمن کے لوگون مین سے اس قدر چلے جاوین کہ کمین گاہ کی جماعت یہ معلوم کر سکے کہ وہ اب اون کو مار سکتی ہے۔

بدرقہ کے حملہ مین بہت مشکل نہین ہوتی اگر گھاٹ کو پیٹرول نے اول معلوم نہ کر لیا ہو۔ اور اگر پیٹرول نے اول گھاٹ کو معلوم کر لیا ہو تو پہلا حصہ اُس کا چلا جانے دین اور سنتر پر حملہ کرین اور اگر کمین گاہ معلوم کر لی جائے اور دشمن ہالٹ یا تامل کرے تو فوراً اُس پر حملہ کیا جایئے۔ اور جس قدر نقصان دشمن کا ہو سکے کر دینا چاہیئے۔ یہ کبھی مناسب نہ ہوگا کہ بغیر حملہ کرنے کے واپس جاوین۔

ری ٹریٹ یعنی واپسی۔ جو قاعدے درباب اس کے چھاپہ کے بارہ مین لکھے گئے ہین وہ بھی گھاٹ مین برتے جاوین گے۔

باب ۹

ریل کی سڑکون اور تار برقی کی تارون کے

ضائع کرنے کے بیان مین

اکثر رسالہ کی جماعتون کے پاس اتنا وقت اور وسائل ہوتے ہین کہ وہ ریل کی سڑکون اور تار برقی کی تارون کو تہوڑا عرصہ تک یا ضائع کر سکتی ہین - اگر زیادہ نقصان پہونچانا منظور ہو تو یہ کام اُس فوج کو سپرد کیا جائے کہ جو خاص اس مطلب کے واسطے سکہلائی گئی ہو کیونکہ جس قدر وہ اس کام سے واقف ہون گی اوسی قدر زیادہ اور باقاعدہ کر سکین گی اور اس کے کرنے مین زیادہ دیر نہ لگے گی اور اسی امر کا زیادہ خیال کرنا نہایت ضروری اور لازمی ہے - مندرجۂ ذیل قاعدون پر خیال کیا جاوے -

(۱) بغیر خاص حکم کے نہ تو ریل کی سڑک اور نہ تار برقی کی تار توڑی جاویگی جو حکم اس بارے مین دیا جاوے اس مین صریح طور سے یہ بیان کر دینا چاہیئے کہ آیا تہوڑا یا پورا نقصان حتی المقدور کرنا ہوگا -

(۲) جب ممکن ہو یہ کام اسی طور سے کیا جائے کہ آسانی ہو مثلاً ریل کی حالت مین مندرجۂ ذیل ہوگا -

الف - فش پلیٹون کو الگ کرنا اور لوہے کے پٹرے کو اپنی جگہہ سے ہلا دینا پٹرے کے نیچے والی تہتیرون کو کاٹ کر نکال دینا اور پٹرے کو خالی شدہ جگہہ پر پہر رکھ دینا -

ب - گرم ممالک مین پٹریون کے ملاپ اور پائینٹ وغیرہ کے درمیان مینخین لگانا تا کہ دن کو سورج کی کرنون سے جو پہیلاؤ پیدا ہوتا ہے وہ ہونے پاوے اس عمل سے لائین سب طرف کو بے راہ ہو جاوے گی یا اپنے اصلی رستہ سے ہٹ جاوے گی -

ت - انجن کے واسطے جو پانی آتا ہو اُس کو بند کر دیا جائے خاص کر اُس جگہہ کہ جہان ریل کی طرف سلامی ہو -

تار برقی کی حالت مین یہ کرنا چاہیئے :-

الف - تار کو توڑ دیا جاوے اور بجائے اُس کے ایک ٹکڑا رسی کا لگا دیا جاوے -

ب - جو تار لگی ہو اُس پر ایک اَور ٹکڑا تار کا باندھین اور اُس کا دوسرا سرا زمین مین گاڑ دین اور اگر یہہ کھمبے کے ساتھہ لگا دیا جاوے تو بہتر ہوگا کیونکہ وہ نظر نہ پڑے گا -

ت - اگر دو یا تین تار ایک کھمبے کے اوپر لگے ہون تو ایک اَور ٹکڑا انپر باندھہ دیا جائے -

کھمبون کے کاٹنے مین بہت وقت صرف ہوگا اور اون کی جگہہ مین دوسرے رکھہ دینا بہ نسبت کاٹنے کے جلد ہو سکے گا -

بعض ضروری حالات مین گن کاٹن یا ڈینامائیٹ اوڑانے کے واسطے کام مین لایا جاوے - یہ ضروری نہین ہے کہ اوڑانے کی چیزین اگر بغیر اوڑائے کے کام نکل سکے استعمال کیجاوین - کیونکہ اون کے اوڑانے سے شور ہوگا اور دشمن کو اُس کی خبر ہو جاوے گی -

اگر کسی ریل کے اسٹیشن پر قبضہ کرنا ہو تو پہلے ریل اور تار برقی کی لائن کو دونون جانب سے روک لیا جاوے - دوم آڑ مین جہان تک ہو سکے قریب پہونچ جاوین اور جلدی سے اوس جگہہ کو جا کر گہیر لین اور اسٹیشن ماسٹر اور بابوؤن کو گرفتار کیا جائے اور کتابین وغیرہ بھی اپنے قبضہ مین کر لیجاویں اور اوٹے پلاسٹ لگا دینے چاہئین -

کارتوس اور گن کاٹن اور ڈینامایٹ لائین کے توڑنے کے واسطے رکھے
جاوین - اگر دشمن قبل پورے ہونے کام کے ہٹ کرے -

زمین کے نیچے والی تار کا بیان۔

گاہے گاہے تار کی لائین زمین کے نیچے ہوتی ہے اگر ایسی لائین کی معلومات
یا اُس کے ہونے کا سبب ہو تو نشانوں کی تلاش کی جاوے اور اگر لکڑی
کے کندے یا پتھر کی سلین جو ٹسٹ بکس کے بتلانے کے واسطے رکھے
گئے ہوں دیکھے جاوین شاید یہ چیزیں اوٹھائی گئی ہوں تو اس حالت
مین دونوں جانب سڑکوں کے خندقین کھودی جاوین کسی پل یا عمارت
کے قریب نہین کیونکہ پلوں وغیرہ کے پاس سے تار راستہ سے ہٹا کے لگائی
جاتی ہے - اگر تار ہوگی تو زمین کی سطح سے قریب تین فٹ نیچے ملے گی
کیونکہ تار اکثر ربڑ یا تار کے غلاف مین لپٹی ہوئی ہوتی ہے - اس واسطے
اُس کا توڑنا مشکل ہوگا - اس لیئے وہ گلایا جاوے - مگر یہ کام بہت مشکل
سے ہوگا - سب سے عمدہ طریقہ یہ ہے کہ نعلبند کے ہتھوڑے کی ضربوں سے
توڑ دی جاوے یا گن کاٹن سے تار اڑا دی جاوے -

زمین کے نیچے والی تار پل کے اڑانے سے ضایع نہین ہوتی - کیونکہ
وہ پلوں کے اوپر سے نہین جاتی بلکہ کچھ فاصلے دہنے یا بائین پر لگائی
جاتی ہے اس حالت مین وہ کانٹی سے تلاش کر کے پکڑی جاوے -

١ وہ جگہ جہاں تار والے معلوم کرتے ہین کہ تار درست ہے یا نہین ١٢

فیلڈ مونومنٹس